# قوله تعالیٰ

## وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

خلاصہ

آمین یا رب العالمین

بید احقر عباد الله الصمد ... احمد ... مرحوم ومغفور ۱۲

سب ثنا ہے حضرت رحمان کو
جان و عقل و دین دیا انسان کو

فضل سے اپنے ہمین قرآن دیا
اُس سے [illegible] دل ہے روشن کیا

عقل و فکر سے سمجھایا ہمین
راہ و نیکی کی سب [illegible] ہمین

سب کے اوپر اسکی طاعت فرض ہے
اور عبادت اسکی سب پر فرض ہے

شکر حق ہم پر نبی بھیجا خدا
نام پاک ان کا محمد مصطفیٰ

سب بنی آدم کے وہ سردار ہین
بلکہ سب عالم کے وہ سردار ہین

جن و انسان کے وہی ہین رہنما
سرمہ ہے آنکھون کا انکی خاک پا

ہو جیو ان پر درود بے حساب
آل و اہل بیت اور سارے صحاب

خاص اُن مین جو خلیفہ چار ہین
سب صحابہ بیچ وہ سردار ہین

حضرت بوبکر بعد اُن کے عمر
بعد عثمان و علی ہین راہبر

سب سے راضی ہووے حق جل وعلا — اب رحمت ان پہ برساوے سدا
جو کہ طالب ہے خدا کی راہ کا — ہین امام اعظم اُن کے پیشوا
وُہ خدا کی راہ کے روشن چراغ — دین پیغمبر ہے اُن سے باغ باغ
رحمت اپنی ان پہ حق نازل کرے — قبر انکی نور وخوشبو سے بھرے
یہ مسائل سیکھنا نے شبہ و شک — فرض ہے سب مومنون پر یک بیک
ان کو مین نے جمع بیتون مین کیا — اور ہر یک کو چاہے پڑھ اُسکے رکھا
اس رسالے کا خلاصہ نام ہے — اسمین سب احکام دین اسلام ہے
سب مسلمانون کو دے توفیق رب — تا کرین ان مسئلون کو یاد سب

ذکر ایمان

قول پیغمبر سے ایمان مستفاد — ہے وہ چھ چیزون کا دل مین اعتقاد
اعتقاد اوّل خدا کی ذات کا — یہ کہ وُہ خالق ہے مخلوقات کا
زندہ اور قادر ہے اور دانا ہے وہ — دیکھتا ہے سب کو اور سنتا ہے وہ
ہے ارادہ اور کلام اُسکا قدیم — جو وہ چاہے سو کرے قادر حکیم
نا شریک اُسکو نہ کوئی مانند ہے — نہ اُسے ماباپ زن فرزند ہے
نہین عرض ذات اُسکی اور جوہر نہین — ذرّہ اُسکے حکم سے باہر نہین ؛
وُہ زمان سے اور مکان سے پاک ہے — بلکہ ہر وہم وگمان سے پاک ہے
دوسرا کرنا فرشتون کو یقین — گرچہ وُہ ہم کو نظر آتے نہین
مرد اور عورت پنے سے پاک ہین — بلکہ طاعت مین سب چالاک ہین ؛
ہے کتابون کا یقین پھر تیسرا — جو نبیون پر خدا نازل کیا
وُہ خدا کا پاک برحق ہے کلام — اُسمین ہے سب راہ بتلانے کا کام
ہے چہارم اعتقاد انبیا — اُمتون کے رہنما اور پیشوا ؛

ہے روا غسل اور وضو اس سے تجھے ۔ جب تلک پانی پینا باقی رہے
اب دہ دردہ کرون خدمت مین عرض ۔ یعنے دس گز طول اور دس گز عرض
گر کوئی دونا تھ سے پانی اٹھائے ۔ جو زمین ہے اُس کے نیچے کھل نجائے
پاک ہے وہ گر پلید اُسمین گرے ۔ جب تلک رنگ اور مزہ یا بو پھرے
اور اگر تھوڑا ہے دہ دردہ سے وہ ۔ ایک نجس قطرے سے بھی ناپاک ہو
ہے گز شرعی جو ہے ستر اور بڑا ۔ سات مٹھی ایک انگوٹھا ہو کھڑا
اور چھ مٹھی بن انگوٹھے کم سے کم ۔ اُس سے کم جائز نہین اے ذوالکرم
آب جاری کھائین یا پیتا سب بہائے ۔ پاک ہے کچھ اسمین دھووے اور نہائے

## مسائل چاہ

جو گرا چوہا کوئے مین مر گیا ۔ بیس ڈول آب کھینچنا لازم ہوا
اور اگر مرغی برابر کچھ مرے ۔ کھینچنے دو بیس نا چھوٹے بڑے
مینگنی بکرے کی ہو یا اونٹ کی ۔ گر کوئے مین گر کے ٹکڑے ہوگئی
یا گرے پنچال مرغ اور قاز کا ۔ یا گرے پنچال چیل اور باز کا
یا اگر انسان برابر کچھ مرے ۔ یا کوئی حیوان پھولے یا سڑے
یا اگر اعضا جدا ہووین تمام ۔ سارا پانی کھینچ ڈالے لاکلام
اور جو سارا کھینچنا نا ہو سکے ۔ تو پیاپے ڈول دو سو کھینچ لے
وقت گرنے کا نہو معلوم اگر ۔ اور کوئی حیوان نکلے پھول کر
تین دن سے بوجھنا پانی نجس ۔ اور جو پھولا نہین تو یک دن رات بس
جن نمازون کا وضو اس سے کیا ۔ پھیرے سب اور دھوے جو کپڑا بھرا
بال بیٹھے ہڈیان مردار کی ۔ پاک ہین نے شبہ اور ناخون بھی

اور دباغت ہووے جس چمڑے کے تئین ۔۔ پاک ہے خنزیر اور انسان نہین

## مسائل پس خوردہ

گوشت جس حیوان کا کھانا روا ۔۔ اُس کا جھوٹا پاک اور انسان کا
اور گھوڑے کا بھی جھوٹا پاک جان ۔۔ اور گدھے خچر کا ہے مشکوک مان
گر سوا مشکوک پانی نا ملے ۔۔ تب تیمّم اور وضو دونون کرے
اوّل اور آخر مین نہین کچھ گفتگو ۔۔ یا کرے اوّل ہے تیمّم یا وضو
جو پرندہ پکڑے پنجے سے شکار ۔۔ یا کہ ہووین مرغیان مردار خوار
یا چھچھوندر بلی اور چوہا سپ ۔۔ انکا ہے مکروہ جھوٹا جانیئے
باگ اور چیتے کا جھوٹا ہے اگر ۔۔ ہے نجس غسل اور وضو اُسّے نہ کر
اور کتے کا بھی جھوٹا ہے نجس ۔۔ سب درندون کا یہی ہے حکم بس

## مسائل تیمّم

سات موجب ہین تیمّم کے ضرور ۔۔ پہلے ہونا کوس بھر پانی کا دور
یار ہے پیاسا وضو کرلے اگر ۔۔ یا کہ دشمن اور درندون کا ہے ڈر
یا لگے پانی تو اکثر ہین پاؤن ہاتھ ۔۔ یا کوا ہے ڈول رسّی نہین ہے ساتھ
یا لگے پانی مرض ہووے دراز ۔۔ یا نپاوے عید و میّت کی نماز
تین ہین فرض تیمّم یاد کر ۔۔ نیت اور دو ضرب خاک پاک پر
ضرب اوّل منہ پہ مل اے نیکذات ۔۔ ضرب دوئم کہنیون تک دونون ہاتھ
جو وضو توڑے تیمّم اس سے جائے ۔۔ یا کہ قدرت ہووے اور پانی کو پائے

## مسائل حیض

حیض کا بھی حکم سنتا ہے ضرور ۔۔ نو برس کی عمر ہے وقت ظہور

تین دن اور رات سے کمتر نہین ۔ اور دس دن رات سے اکثر نہین
نے وضو کرنا نماز آیا حرام ۔ اور لگانا ہاتھ قرآن کا حرام
غسل کی حاجت سے مت کر پانچ شے ۔ ومثلہ طوف بیت اللہ ہے
اور کسی مسجد کے اندر بھی نہ جائے ۔ ناپڑھے قرآن نہ ہاتھ اسکو لگائے
اور جو قرآن سے جدا ہووے غلاف ۔ ہے پکڑنا اس غلاف اوپر معاف
سات چیزین ہین حرام اب حیض سے ۔ سن اسے محروم مت ہو فیض سے
روزہ اور مسجد مین جانا اور صلوٰۃ ۔ اور کرنا صحبت اس عورت کے ساتھ
اور لگانا ہاتھ یا پڑھنا کلام ۔ اور طواف خانۂ بیت حرام

## مسائل نفاس

بعد جننے کے لہو ظاہر ہو جب ۔ اسکو کہتے ہین نفاس اہل عرب
اسکی حد کمتر مقرر نین کہین ۔ لیک دن چالیس سے اوپر نہین
حیض مین جنکا بیان گذرا تمام ۔ ہین نفاس اندر وہ چیزین سب حرام
جب نفاس اور حیض عورت کا گیا ۔ گئی نماز اور آئی روزون کی قضا

## ذکر نجاست خفیفہ

بول گھوڑے کا اور اس حیوان کا ۔ جسکا کھانا شرع مین ہے گا روا
اور پرندے جو حرام ان سب کا گو ۔ ہے خفیفہ اس مین نین کچھ گفتگو
اس نجاست کا سنو اب حکم کیا ۔ پاؤ سے کم اس مین گر کپڑا بھرا
گر نماز اس سے کرے ہووے قبول ۔ پاؤ کی حد ایک بالش عرض و طول

## ذکر نجاست غلیظہ

جو نجاست ہے غلیظہ اسکو سن ۔ علم کے گل عقل کے ہاتھون سے چن

آدمی اور چار پائے جو حرام
ان کا پیشاب اور گو ہیگا تمام

چار پائے جو حلال ان کا بھی گو
مرغیون کی بھی سمجھ ہنچال کو

اور یہی حکم رکھتی ہے شراب
خون جاری پیپ بھی اور لہو شتاب

ایک درہم سے جو لگ جاوے سوا
اسکو دھووے مین نماز اُس تے روا

جب کہ گاڑھی ہو نہ پھیلے آس پاس
وزن کو درہم کو تب کرنا قیاس

داغ کو پھیلی کے کب دھونا ہے فرض
جب ہتھیلی کا گڑھا ہو طول و عرض

## ذکر استنجا

سنت استنجا ہے ڈھیلون سے بھی
بعد پاخانے کے اور پیشاب کے

گر بدن پر پھیلے درہم سے زیاد
اسکو دھونا فرض ہے رکھ اسکو یاد

## نامہای نماز

ہین نمازین پانچ فرض اسم ان کا کیا
فجر و ظہر و عصر و مغرب اور عشا

مرد کو ہر فرض سے اوّل اذان
اور اقامت بھی ہے سنت سن بیان

## اوقات نماز

دوپہر پیچھے ڈھلنے جب آفتاب
وقت اوّل ظہر کا ہووے شتاب

سایہ ہر شی کا جو اصلی کے سوا
دو برابر ہووے وقت عصر آئے

سایۂ اصلی کو سب تئے یون سکھے
دوپہرے وقت جو باقی رہے

جب زمین مین جاکے سورج چھپ گیا
وقت مغرب کا وہین داخل ہوا

پھر شفق جو روشنی ہیگی سفید
چھپ گئی وقت عشا کی ہوئی امید

جب گئی شب صبح صادق ہوئی طلوع
فجر کا وقت نماز آیا شروع

## فرائض نماز

اے ولی تیرہ جو ہین فرض صلواۃ — اسمین چھہ باہر کے اور اندر کے سات

فرض جو باہر کے ہین شرط ان کا نام — وہ وضو یا غسل ہے اوّل تمام

دوسرا پاکی نجاست سے اگر — تن پہ یا کپڑے پہ ہو یا جاے پر

تیسرا پہچاننا وقت نماز — چوتھا مونہہ قبلے کو کرنا بانیاز

پانچوان ہے ڈھانپنا عورت کنئین — اور چھٹا دل سے کرے نیت کنئین

ستر مردون کا ہے نیچے ناف سے — نیچے تک گھٹنون کے سن دل صاف سے

ستر سر سے پانون تک ڈھانپنے نسا — چار پنجے اور مونہہ رہوے کھلا

ستر باندی کا ہے جیسا مرد کا — لیک پیٹھہ اور پیٹ نا رہوے کھلا

اور باقی ہین جو فرض اندر کے سات — ان کنئین کہتے ہین ارکان صلوات

پہلے ہے تکبیر تحریمہ شروع — پھر قیام اور پھر قراءت پھر رکوع

تین رکعت فرض ہو یا چار سب — دو مین پڑھنا فرض باقی مستحب

لیک ہر رکعت مین وتر و نفل کے — فرض ہے پڑھنا قراءت کا سبھے

سجدہ ہر رکعت مین دو اے نامور — قعدۂ آخر تشہد کی قدر

قصد سے کچھہ کام کرنا یا کلام — تا کہ اٹھے آئے باہر والسلام

## واجبات نماز

ہین نمازون بیچ بارہ واجبات — فاتحہ اور ضم سورت اسکے ساتھہ

فرض کے اوّل کی جو رکعت ہین دو — ہے قراءت واجب ان دو مین پڑھو

رکن سب ترتیب سے کرنا ادا — اور با آرام کرنا رکن کا

ہے دو قعدون مین تحیات تمام — باہر آنا بول کر لفظ سلام

پہلا قعدہ ہے نماز فرض مین — واجب اور نفلون مین فرض اسکو کہین

مغرب و فجر و عشا پڑھنا پکار　　ظہر و عصر آہستہ پڑھ ای کامگار

وتر مین پڑھنا قنوت اے نیک رہ　　ہاتھ اٹھا کانون تلک تکبیر کہہ

ہین چھ تکبیرات ہر ایک عید کی　　ہو چکے یہ بارہ واجب ای زکی

## سنتہای نماز

سنتین تیرہ ہین سب اندر صلواۃ　　پہلے کانون تک اٹھانا دونون ہاتھ

رکھنا سیدھا ہاتھ بائین کے اوپر　　زیر ناف اور عورتین سینہ اوپر

پڑھے سبحانک اللّٰہم سب　　پہلی رکعت مین اعوذ با ادب

بسم اللہ الحمد کے اول پڑھے　　اور آخر اسکے پھر آمین کہے ؛

ہین جو تکبیرات تحریمہ سوای　　سب وہ سنت ہین کچھ اسمین شک لای

پر رکوع آخر کی رکعت عید کا　　اسکی ہی تکبیر واجب کر ادا

تین تسبیحات ہین اندر رکوع　　تین پھر سجدے کے اندر با خشوع

ہو کھڑا سیدھا رکوع سے جب اٹھے　　بیٹھے دو سجدون کے بیچ آرام سے

جب سمع اللہ کہے اول امام　　مقتدی تب ربنا بولین تمام

مرد بائین پانون پر قعدہ کرین　　چوتڑون پر بیٹھین ساری عورتین

فرض کے آخر کی جو رکعت ہین دو　　اسمین صرف الحمد سنت ہی سنو

اور درود آخر کے قعدہ مین پڑھے　　پھر دعا مانگے کہ حق بخشش کرے

سیدھے اور بائین طرف بولی سلام　　ہو چکے سترہ یہ سنت اختتام

## صفت نماز

جب جانا فرض و سنت واجبات　　کر عمل اسپر کہ ہی وصف صلواۃ

سن اذان جلدی اٹھ ہو بیقرار　　جیسا کوئی حاکم کا آیا چوبدار

کرکے استنجا وضو اچھا مت م
دو جہان سے کرکے اپنے دلکو پاک
بوجہ کر توفیق کو اللہ سے
فرض پڑھتا ہون نماز اس وقت کی
کرامامت کا کہین پر جاے کام
مقتدی ہووے تو بولے ہاتھ اٹھا
سامھنے قبلے کے ہاتھون کو اٹھاے
ہاتھ اٹھاوے وقت الف اللہ کے
ناؤ کے چپے کے مانند ہاتھ لاے
بیچ کی تین انگلیان او پر رہین
چار انگل دور رہوین دو نون پاے
ہاتھ کاندھون تک اٹھاوین عورتین
پڑھے ثنا کو اور آعوذ و بسملہ
آخر آمین کہہ کے سورہ ضم کرے
ایک آیت بھی کفایت ہے اگر
معنی گر سمجھے تو اسمین دل لگاے
جب پڑھا یہ سب کرے اللہ شروع
پکڑے دو پچون سے دو گھٹنون کو سخت
ہاتھ سیدھے مثل چلہ سر بسر
تین تسبیحین کہے یا پانچ سات
ہو کھڑا سیدھا کہے پھر ربنا

اٹھ کھڑا ہووے ادب سے جون غلام
حق کو جانے جان کر ہو خوف ناک
دل سے نیت کر زبان سے یون کہے
سامھنے قبلے کے اللہ الغنی
بولے مین ان سب کا ہوتا ہون امام
یہہ امام اسکی کیا مین اقتدا
کان کی لولک تک انگوٹھونکو لاے
زیر ناف اکبر کی رسے لیکر رکھے
یا پہنچا سیدھے کے نیچے چھپاے
خنصر اور ابہام مل حلقہ کرین
جاے سجدے پہ نظر آگے نہ جاے
بائین پر سیدھے کو سینے پر رکھین
حرف ادا کرکے پڑھے سب فاتحہ
یا کوئی تین آیتین قرآن سے
ہووے لنبی آیت الکرسی قدر
تین تو سوچے لفظ تا غلطی نہ آوے
ہو تمام اکبر کی رسے اندر رکوع
ہوا برابر پیٹھ جیسی صاف تخت
پیٹھ بر دو پانون کی رہووے نظر
پھر اٹھاوے سر سمع اللہ کے سات
جو اکیلا ہو تو دو نون بولنا

مقتدی ہو تنہا پر بس کرے ۔ چاہے تو حمداً کثیراً بھی کہے
ہے اماموں کو بھی اسے اہل ادب ۔ تنہا آہستہ کہنا مستحب
پھر الف اللہ کے ساتھ سب جھکے ۔ پہنچے جب سجدہ مین اکبر کہہ چکے
سات اعضا پر کرے سجدہ یقین ۔ حکم یون فرمائے خیر المرسلین
دونوں گھٹنے انگلیاں دو پانوں کی ۔ ہاتھ کے دو پہنچے ماتھا ناک بھی
ران سے پنڈلی زمین پنڈلی سے دور ۔ پیٹ زانون سے بغل پسلی سے دور
اور زمین سے دور رہوین کہنیان ۔ ہے یہی مردون کے سجدہ کا بیان
جب نمازی عورتین سجدہ مین جائین ۔ ان تمام اعضون کو آپس مین لگائین
پانوں دو باہر کرین سیدھے طرف ۔ انگلیاں سب رہوین قبلے کیطرف
انگلیاں ہاتھوں کی آپس مین لگائے ۔ ناک پر یا گال پر نظرین جمائے
تین تسبیحین کہے یا کچھ زیاد ۔ پھر اٹھاوے سر کو کر اللہ یاد
بیٹھے تک ہووے تمام اکبر کی رے ۔ ایک تسبیح کی قدر جلسہ کرے
اسطرح سجدہ کرے پھر دوسرا ۔ ایک رکعت کا بیان یہہ ہو چکا
دوسری رکعت بھی پڑھنا اسقدر ۔ یاد رکھ اسبات کو اسے نام ور
بیٹھے جب قعدہ مین ہو کر باادب ۔ جانے مجھکو دیکھتا ہے میرا رب
سر جھکے اور گود مین رہوے نظر ۔ ہاتھ کے دو پہنچے دونون ران پر
انگلیون کے رہوین زانون پر سرے ۔ نا ملے اور نا بہت کھلے رکھے
سیدھی چت انگل اور اسکے پاسکی ۔ بند ہو رہوین ہتھیلی پر مین ملی
بیچکی انگلی انگوٹھے سے لگائے ۔ لاکے ساتھ انگلی شہادت کی اٹھائے
لا الہ تک رہے انگلی بند ۔ ہووے انگوٹھے سے الا اللہ سے بند

اور اگر حلقے کی یہ صورت نہ آئے — ہاتھ کھلا رکھ کے انگلی کو اٹھائے

اور پڑھے آخر کے قعدے میں درود — پھر دعا جو ہے حدیثوں میں ورود

جب نماز اسطرح سے ہووے تمام — منہ پھرا دونوں طرف بولے سلام

گر اکیلا ہو فرشتے دل میں لائے — اور کراماً کاتبین کو بھی ملائے ؛

مقتدیوں کی گر کرے نیت امام — مقتدی بولیں امام اوپر سلام

بلکہ سب یاروں کی بھی نیت ہے خوب — تا محبت سے رہیں روشن قلوب

یا الٰہی سب کو یہ توفیق دے — مومنوں کو بخش اپنے فضل سے

## مفسدات نماز

ٹوٹتی ہے تیرہ چیزوں سے نماز — بولنا کچھ بات کوتہ یا دراز ؛

یا کسی پر قصد سے کرنا سلام — یا علیک اسکو جو کوئی بولا سلام

یا پکارے روے دنیا کے لئے — اف کہے یا آہ کھاوے یا پیئے

بات کا دیوے جواب آوے فساد — یا خدا سے مانگی دنیا کی مراد

گر گنہگار رہے عذر بن ہووے ضرر — یا پڑھے قرآن صحفہ دیکھ کر

ہے امام اپنے کو بتلانا جواز — گر بتاوے غیر کو تو ٹوٹے نماز

تین حرکت کو کہیں عمل کثیر — اس سے جاتی ہے نماز اے بے نظیر

## مکروہات نماز

چودہ مکروہات ہیں اندر نماز — یاد کرنا اسکو با صدق و نیاز

سیدھے اور بائیں طرف کرنا نظر — یا کرے پگڑے کے سجدہ پیچ پر

اپنی پیشانی سے یا پونچھے غبار — یا پڑھے سر کھول کر پگڑی اوتار

سر پہ یا کاندھے پہ کپڑا ڈال کے — دوسری لٹکا کے اسکو چھوڑ دے

بیٹھے پہوتر پر قدم باہر نکال — یا کہ پہوڑے انگلیان طفلان مثال
یا کمر پر ہاتھ دہر ہووے کھڑا — یا جدا صف سے کھڑا ہووے کھڑا
یا اٹھا آنکھون کو دیکھے آسمان — یا کہ سجدے مین لگاوے کہنیان
یا کسی شی سے عبث بازی کرے — جائے سجدے سے ہٹاوے کنکرے
یا کسی جان دار کی تصویر کو ش — چھت پہ پہلو پر رکھے یا رو برو

## رکعتہای نماز

سترہ رکعت فرض ہین سب رات دن — فجر کو دو تین ہین مغرب کو گن
ظہر اور عصر و عشا کی چار چار — پانچ اور بارہ یہہ سترہ کر شمار
بارہ رکعت ہین مؤکد سنتین — اس مین قبل از فجر ہین دو رکعتین
ظہر سے ہین چار آگے بعد دو — بعد مغرب دو عشا کے بعد دو
لیک بعد از جمعہ رکعت ہین چار — سب ملا کر ہین یہہ چودہ کر شمار
مستحب بارہ ہین قبل از عصر چار — چار ہین قبل از عشا اور بعد چار

## نماز تراویح

سنت رمضان تراویح کی نماز — اسکی رکعت بیس ہین اے دلنواز
چار رکعت کا جو ترویحہ ہے نام — پانچ ترویحہ پڑہے ہر شب تمام
پڑھ کے ترویحہ کو ترویحہ قدر — بیٹھے تا آرام پاوے ہر بشر
ہے جماعت واجب اور ختم کلام — ہر دوگانہ پڑھ ادا کرنا سلام
ہے نماز وتر واجب ہے مدام — تین رکعت قعدہ آخر پر سلام
ہے قنوت آخر کے قعدے مین وجوب — واجبون مین جو بیان گذرا ہے خوب
ہے جماعت فرض کی سنت مدام — مؤمنون اوپر مؤکد خاص و عام

فرض کا پڑھنا اکیلا نین ثواب — ہے جماعت کی بزرگی بے حساب

## سجدہ سہو

پانچ شئے ہین جن سے سجدہ سہو آئے — رکن جب تقدیم یا تاخیر پائے
یعنے رکن آگے کا وہ پیچھے کرے — یا جو ہو پیچھے تو وہ آگے کرے
رکن بھولے سے ادا کرنا دو بار — دو رکوع یا تین سجدے یا چہار
یا کرے دو بار واجب کو ادا — یا کرے ترک اسکو از راہ خطا
سب کا حاصل ترک واجب ہے اگر — خوب سمجھے دل مین اپنے غور کر
قعدۂ آخر مین کہکر یک سلام — پھر کرے دو سہو کے سجدے تمام
بعد پھر سارا التشہد کر ادا — دو سلام از صدق دل لاوے بجا
مقتدی کو سہو جو آوے تمام — سہو اسکا سب اٹھا لیوے امام

## سجدہ تلاوت

سجدہ واجب ہے تلاوت کا یقین — خود پڑھے یا اسکو سن لیوے کہین
ہین ادا کے وقت دو تکبیر ساتھ — مین سلام اور نا اٹھانا دونون ہاتھ
ایک بیٹھک مین پڑھے کئی بار اگر — ایک سجدہ بس ہے اے صاحب ہنر
چودہ ہین قرآن مین سجدے آشکار — سورتون کو ان کے کر لیجے شمار
سورۂ اعراف و رعد ہے خوش نہار — نحل و اسرے کہیعص
حج و فرقان نمل و سجدہ صاد حم — فصلت و النجم انشقت علق

## نماز قصر

ہین نماز اندر سفر تین قصر — چار رکعت کی عشا اور ظہر و عصر
تین شرطین قصر کی سن سرسری — تین دن کی راہ خشکی یا تری

تا دکھین بستی کے گھر جو ہین تمام ۔ اور نہووے کوئی مقیم اسکا امام

جان دو سحی ہین اقامت کا سبب ۔ پہلے کوئی اپنے وطن ہین آوے جب

یا ارادہ پندرہ دن رہنے کا ہوئے ۔ شہر مین یا گانون مین اسے نیکوہے

جو رکھے قصد ہمیشہ چل چلاؤ ۔ گرچہ برسون رہوے قصر اسکو پڑہاؤ

## مسائل جمعہ

چھہ شرائط ہین وجوب جمعہ کے ۔ عقل ہو اور شہر کے اندر رہے

نا کسی کا ہو غلام اور نا دکھی ۔ مرد بالغ آنگ ثابت پانون رکھے

سات شرطین ہین جو ہو جمعہ ادا ۔ شہر ہو یا آس پاس اسکے فنا

بادشاہ یا نائب اسکا کوئی فرد ۔ ظہر کا وقت اور جماعت چار مرد

جمعہ کا خطبہ کرے اول ادا ۔ ہووے اذن عام دروازہ کھلا

جب خطیب آ بیٹھے منبر پر وہان ۔ اسکے آگے دوسری کہنا اذان

ہو کھڑا منبر پہ دو خطبے پڑھے ۔ بیچمین دونون کے اک جلسہ کرے

جب کہ خطبہ پڑھ چکے وہ نیکذات ۔ کوئی مقیم اٹھ بولے قد قامت صلوة

فرض ہین جمعہ کی دو رکعت تمام ۔ جہر پڑھنا اسمین واجب ہے مدام

## نماز عیدین

عید کی واجب ہے دو رکعت نماز ۔ عید اضحی عید فطر اے سرفراز

اسکی شرطین جمعہ کی ہین سربسر ۔ خطبہ ہے بعد از نماز اسکا مگر

جب شروع تکبیر اولی کو کرے ۔ باندھ ہاتھون کو ثنا ساری پڑھے

کان تک پھر ہاتھ اٹھا کر تین بار ۔ تین تکبیرین کہے با انکسار

جب دوم رکعت مین سورہ پڑھ چکا ۔ تین تکبیرین کہے پھر ہاتھ اٹھا

اور جو ہے مسنون روز عید فطر — خوب کپڑے اور لگانا ان کو عطر
کچھ تناول بھی کرے قبل از صلوۃ — گر غنی ہے فطر کی دیوے زکوۃ
عید اضحی کی نماز اے پر ہنر — فطر کی مانند ہے سب سربسر
لیک کھانا روز اضحی مین بھلا — جب تلک ہووے نماز اسکی ادا
راہ مین تکبیر کہنا باوقار — فطر مین آہستہ اضحی مین پکار

## تکبیرات ایام تشریق

اور نماز فجر سے عرفے کے روز — تیرہوین کی عصر تک اے دلفروز
بعد فرضون کے جماعت ہو اگر — بولنا تکبیر واجب یاد کر

## نماز کسوف وخسوف

جب گہن سورج کا ہو یا چاند کا — تب نفل دو رکعتین کرنا ادا
چاند مین تنہا پڑھین ایک ایک سب — اور سورج مین جماعت مستحب
سر پڑھاوے اسکو جمعہ کا امام — گر نہو تنہا پڑھین سب خاص وعام
اس مین خطبہ اور اذان دستور نین — بولنا قامت کا بھی مامور نین
اسمین پڑھنا ہے قراءت کا دراز — اور دعا کا مانگنا بعد از نماز

## نماز جنازہ

چار تکبیرین جنازے کی نماز — سب پہ ہے فرض کفایہ سن یہ راز
بول کر تکبیر اولی کو ثنا — ہاتھ دونون باندھ کر کرنا ادا
دوسرا تکبیر کو کہہ کر شتاب — بھیجے حضرت پر درود باصواب
تیسری تکبیر کہہ مانگے دعا — بخش اسکو اور ہمکو اے خدا
ہو چکی تکبیر چوتھی جب تمام — سیدھے اور بائین طرف بولے سلام

ہاتھ اٹھیں تکبیر اولی میں فقط　　اور سب میں ہاتھ اٹھانا ہے غلط

## مسائل زکواۃ

ہے زکوٰۃ اسلام کا رکن سیوم　　فرض ہونا اسکا سن تو مجھسے تم
سات شرطیں ہیں نہیں اسمیں دروغ　　عقل و آزادی و اسلام و بلوغ
ہووے دیتے وقت مالک مال کا　　اور گذرنا مال پر ایک سال کا
بھی رہے قایم برس دن تک نصاب　　خرچ میں گھر کے نہو اسکا حساب
کون سی چیزوں میں واجب ہے زکوٰۃ　　یاد رکھنا اسکو ہے سننے کی بات
اونٹ گھوڑا گاے بکری کھیت ہے　　سونا روپا زیور اشرفیاں روپے
ایک بکری دیوے جو ہوں اونٹ پانچ　　دور اُس سے حق رکھے دوزخ کی آنچ
اونٹ جب پچیس ہوویں اُسکے گھر　　ایک اونٹ ان میں سے دیوے سال بر
تیس یا چالیس ہوویں بھیس گاے　　ایک دیوے اور سب گن گن چکاے
بکریاں چالیس جب ہوویں تمام　　ایک بکری سال پر دیوے مدام
جب کہ پہنچیں ایک سو اکتیس تک　　دیوے تب دو بکریاں نے شبہ و شک
ہوویں دو سو تین دیوے مرد نیک　　جب ہوویں چار سو ہر سو کو ایک
ایک دینار ایک گھوڑے کی زکوٰۃ　　دیوے تب پاوے قیامت میں نجات
چار پاے جب چرائی میں چریں　　تب زکواۃ انکی ادا مالک کریں
اور اگر چارہ کھلاویں مول کا　　کچھ زکواۃ ان پر نہیں کرنا ادا
جب ہو سونا بیس مثقال اے امین　　آدھا مثقال اُس سے دینا ہے یقین
ہووے جب دو سو درم روپا نصاب　　پانچ درہم دیوے سب کر کر حساب
چار ماشے تین رتی ہے درم　　بعضے بولیں چار کچھ اوپر نہ کم

وزن کو مثقال کے سب یون کہے | دس درم کے سات حصّہ تول لے
ہے یہی تاتار خانی مین لکھا | اور فتاوی ہے جو عالمگیر کا
ہے یہہ سارا فقہ کا وزن وشمار | کچھ طبابت کا نہین یہان اعتبار
جس زمین مین کھیت ہو برسات سے | یا نہر کوئی باندھ لاوے ہاتھ سے
دسوان حصّہ ہے زکواۃ اس کھیت مین | کھیت ہو یا خربزے ہون ریت مین
اور جو پانی ڈول سے یا موٹ سے | دیوے تب ہے بیسوان حصّہ انسے
گھاس اور لکڑی جو کوئی جنگل سے لائے | اسمین کچھ نین ہے زکواۃ لے نیک راے
وقت دینے کے نیت اندر زکواۃ | دل سے واجب ہے زبانکی نین ہے بات
ہے مصارف سات شخص اے مقتدا | جن کو دینا ہے زکواۃ فرض کا
سائل مسکین فقیر باوقار | اور مکاتب اور کسی کا قرض دار
اور زکواۃ اوپر جو لینے واسطے | بادشاہ اس کنئین عامل کرے
اور جو غازی ہے براہ ذو الجلال | اور مسافر جسکے پاس اب نہین ہے مال
کسکو کہتے ہین مکاتب اے عزیز | گر خریدے کوئی غلام اور یا کنیز
اسکے تئین بولے اگر اپنے روپی | مجھکو لا دیوے تو تو آزاد ہے

## صدقہ فطر

صدقہ عید فطر کا واجب اسے | جو کہ ہو آزاد اور پونجی رکھے
جو کھجورین ایک صاع اے خوش نفس | گر گیہون ہو دین تو آدھی صاع بس
یہہ عرب ہین ہے سنو یہان کی کہون | ہے وہ سب دو سیر پاو اوپر گیہون

## مسائل روزہ

چار ہین روزیکے ارکان اے شجاع | کرنا نیت اور نا کرنا جماع

بھی نہ کھانا اور پینا بیش و کم ؛
جو کہ قاضی ہووے یا فتوی کہے
فرض روزہ رکھ کے کھاوے یا پیئے
یہہ خطا ہیگی خطا ہیگی خطا ؛
ہے کنیز آزاد کرنا یا غلام
گر نپاوے کوئی غلام ایسی صفت
اور جو روزے رکھنے کی طاقت نپائے
گر لیا روزے مین بوسہ بو الفضول
اور منی نکلے قضا آئی نزی
کچھ چنے سے کم رہا تھا دانت مین
روزے مین مکروہ ہے بوسہ اگر
چاہنا کچھ چیز کا چکھنا نمک ؛
اور جو بچہ چاب دینے بن نکھائے
جو بڑھاپے سے نہ روزہ رکھ سکے
جب کہ طاقت آئے کرلیوے قضا
حاملہ عورت اگر روزے کو کھائے
یا مسافر کھاوے یا بیمار بھی ؛

رکن ہین یہہ چار اے ثابت قدم
نفل روزہ شک کے دن بہتر اسے
یا کرے عورت سے صحبت دن دیے
فرض کفارہ ہے اسپر اور قضا
ہوئے مسلمان اور نے نقصان تمام
ساٹھ روزے اسپے ہین لگتا لگت
پیٹ بھر کر ساٹھ مسکین کو کھلائے
یا کیا احمق نے حیوان سے دخول
اور یہی صورت جو کھاوے کنکری
روزہ ہین جاتا جو اترا آہنت ہین ؛
اس سے کچھ انزال کا ہووے خطر
یہہ بھی سب مکروہ ہے نے شبہ و شک
اسکی خاطر چاہیے تا ایذا نپائے
ہے گہون دینا سوا دو سیر اسے
لا تکلف نفس الا وسعہا
یا جو عورت دودھ بچے کو پلائے
فرض ان سب پر قضا آئی نزی

## مسائل حج

فرض ساری عمر مین حج ایکبار
بالغ اور عاقل مسلمانی ضرور
اسکی شرطین نو ہین سن اے حج گذار
ہووے آزاد اور ہو آنکھون مین نور

بھی سواری اور توشہ راہ کا ۔ ڈر نہ ہووے راہ مین بدخواہ کا
اور جو عورت جائے کوئی بیت العتیق ۔ ہووے خاوند اسکا یا محرم رفیق
فرض حج کے تین ہین دل سے سنو ۔ باندھنا احرام کا اول گنو
دوسرا عرفات پر رہنا کھڑا ۔ اور طواف کعبۃ اللہ تیسرا
پانچ واجب حج کے سنیو بات کو ۔ پہلے مزدلفے مین رہنا رات کو
مارنا جمرون کو کنکر شوق سے ۔ دوڑنا مروہ صفا مین ذوق سے
قصر کرنا یا مونڈانا سر کو صاف ۔ وقت پھرنے کے ہے رخصت کا طواف
اس سوا سنت ہین اور ہین مستحب ۔ انکو لکھتے ہین بڑی جلدون مین سب
ہے جو کچھ احرام باندھے پر حرام ۔ سن بیان اسکا کہ ہے بہتر کلام
وہ وطی کرنا ہے جھگڑا اور لڑائی ۔ جھوٹ غیبت گالی اور تہمت لڑائی
اور نہ کرنا کوئی خشکی کا شکار ۔ بال سر کے اور بدن کے مت اتار
بھی نہ دھوئے خطمی سے ڈاڑھی اور سر ۔ ناخن اور مونچھین بڑھین تو مت کتر
مت پہن موزونکو مت پگڑی لپیٹ ۔ سب سیئے کپڑون کو طی کر رکھ سمیت
اور خوشبو بھی لگانا ہے حرام ۔ ہو چکے احکام یہہ حج کے تمام

## مسائل قربانی

جو کہ صاحب مال ہووے اور مقیم ۔ اسپہ قربانی ہے ای عبد الرحیم
ایک بکری اسپہ واجب ہر برس ۔ بھیڑ دنبے کا ہی ہے حکم بس
اونٹ ہو یا گائے ہو اے دلنواز ۔ ایک سے ہے سات شخصون تک جواز
آدھی دم اور ناک کٹا ہو آدھا کان ۔ ناہبت دبلے کو ظاہرا استخوان
کانی اور لنگڑی کا کرنا نہین بھلا ۔ اور خصے نے سینگ ہے کرنا روا

ذبح کرنا عید کی پڑھ کر نماز ‏/ اور بعد از عید دو دن تک جواز

[illegible] کھاوے اور دے درویش کو ‏/ آشنا اور اقربا و خویش کو

اور جو رکھ چھوڑے سکھا کر کچھ کباب ‏/ وہ بھی جائز ہے ہوئی پوری کتاب

ختم پر گذرے تھے جو ہجرت سے سال ‏/ ہندی یہہ کشف الخلاصہ سے [illegible]

## خاتمہ

اس رسالے کی زبان تھی فارسی ‏/ صاف اور پاکیزہ جیسی آرسی

اختصار اسکا بیان کوئی کیا کرے ‏/ جیسا کوئی دریا کو کوزے مین بھرے

تھا مصنف اس کا مرد اہل دل ‏/ دل بحق مشغول ظاہر آب و گل

[illegible] کہ تھا عالی مقام ‏/ نام اپنا نہین لکھا وہ نیک نام

[illegible] کے آگے مر گیا ‏/ فیض اسکا اب تلک باقی رہا

[illegible] کے تئین مغفور کر ‏/ [illegible] اس مغفور کی پرنور کر

[illegible] سے معمور کر ‏/ روح و ریحان سے اسے مسرور کر

اور [illegible] کا تیرے [illegible] کیا ‏/ بندۂ مسکین تیری درگاہ کا

حال پر اُس [illegible] کر رحم ‏/ یا خفی اللطف و ذو الفضل العظیم

کچھ نہ تھا تو نے اسے بخشا وجود ‏/ تجھ سوا ہے کون اسکا ای ودود

اسکی عصیانکی طرف مت کر نگاہ ‏/ بخش اسکی سب گناہ اے بادشاہ

اسکو دریائے محبت مین ڈبو ‏/ تجھ سوا سب نقش اس کے دل سے دھو

وقت مرنے کے بشارت اسکو آئے ‏/ تجھ سے راضی ہے تیرا مالک خدائے

جب کہ آوین قبر مین منکر نکیر ‏/ کر اسے تلقین اے ناصر قدیر

جب قیامت مین اٹھے وہ باوفا ‏/ ہوں شفیع اسکے محمد مصطفیٰ

یا الٰہی ان پہ نازل کر درود | جب تلک ہستی کا ہے بود و نمود
آل و اہل بیت اصحاب اجمعین | تابعین اور بعد تبع التابعین
بعد ازاں سب مومنات و مومنین | مستجب مولائے رب العلمین
ہے شجاع الدین حافظ کا کلام | تم سنو سب اس قصیدہ کو تمام

تمت تمام شد

امید کہ صاحبان بلند ہمت و عالیشان اہل عزت و معادنان [illegible]
کثیر المواہب و فیاضان ذی دیانت نے اس رسالہ مختصر کو [illegible]
اپنے حوصلہ و مقدور کے موافق خرید کر غریبوں محتاجوں [illegible]
کو للہ تعالی تقسیم کریں تا فایدہ عام و اجر تمام [illegible]
حاصل ہووے آمین یا خیر الناصرین تحریر
فی التاریخ یازدہم ماہ شوال المکرم
سنہ ۱۲۶۲ ہجریہ

مقتدا

معلیٰ

مہر